السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے ایک ہرن بچپن سے پرورش کیا ہے،جس کی عادت بالکل اہلی جانور کی ہوگئی ہے یعنی جس طرح اور جانوراپنے مکان وغیرہ جانتے ہیں وہ پہچانتا ہے۔اب زیداس کی قربانی کرنا چاہتا ہے آیا بصداقت احادیث قربانی ہرن مذکور کی جائزہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث صحیحہ سے صرف تین چیزوں کی قربانی ثابت ہے:1۔شتر۔2۔گاؤ۔3۔بز۔[1]

ان کے علاوہ کسی اورچیز کی خواہ اہلی جانور ہو،خواہ صحرائی اور صحرائی بھی مانوس ہویا غیر مانوس۔قربانی ثابت نہیں ہے۔واللہ اعلم بالصواب۔

فارسی میں "بز"گوسپند کے معنی میں ہے اور گوسپند بکری کوکہتے ہیں گوسپندمیش کے معنی میں بز کے مقابلے میں استعمال ہوتا ہے۔چنانچہ عربی زبان میں معزضان کے مقابلے میں ہے،جیسا کہ قاموس اور صراح سے مستفاد ہوتا ہے۔بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ گوسپند کا اطلاق میش اور بزہر دو رپر ہوتا ہے۔کتبہ:محمد عبداللہ(مہرمدرسہ)

---

[1]۔بزدرفارسی بمعنی گوسپند کہ آں رابکری گویند،گوسپند،بمعنی میش مقابل بزچنانکہ معزدرعربی مقابل ضان است کمار یستفاد من القاموس والصراح وبعضے نوشتہ اندکہ اطلاق گوسفند برمیش وبزہر دوآمدہ ازسراج انتہیٰ غیاث الغات(عبدالسمیع)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ:311

محدث فتویٰ